السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اپنے شوہر کو ظہار کے کفارے کی ادائیگی سے پہلے ہی اپنے قریب آنے دوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کرنے والے پر واجب ہے کہ وہ اسے چھونے (یعنی جماع کرنے) سے پہلے ایک گردن آزاد کرے اگر وہ اس سے عاجز ہو تو پے در پے دو ماہ کے روزے رکھے اور اگر وہ اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے۔ ہر مسکین کو شہر کی عام خوراک مثلاً، کھجور، چاول یا اس کے علاوہ دیگر اشیاء سے نصف صاع کھلائے جو (جدید وزن کے مطابق) ڈیڑھ کیلو گرام کے برابر ہے۔ یہ اس لیے ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

"جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کر لیں تو ان کے ذمہ آپس میں ایک دوسرے کو چھونے (یعنی ہم بستری) سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ہے اس کے ذریعہ تم نصیحت کیے جاتے ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے ہاں جو شخص (غلام آزاد کرنے کی طاقت) نہ پائے اس کے ذمہ دو ماہ کے مسلسل روزے ہیں۔ اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں اور جس شخص کو یہ طاقت بھی نہ ہو اس پر ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا لازم ہے۔" (المجادلۃ: 3.4)

لہذا آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ آپ اسے اپنے قریب آنے دیں جب تک وہ مذکورہ ترتیب کے مطابق یہ کفارہ ادا کر لے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص481

محدث فتویٰ